اس کتاب کے جملہ حقوق ناشر و مرتب کے پاس محفوظ ہیں

کتاب: الحجامۃ (پچھنا لگانا)

جمع وترتیب: مولانا أبوعمر محمد شاکر نگدہ

باہتمام: مرکز الحجامۃ کلینک

طباعت: ۲۰۱۲ء۔۱۴۳۳ھ

ناشر: الغدہ پبلیشر کراچی

رابطہ: 0300-2433053

ای میل: hijamaclinic22@gmail.com

ملنے کا پتہ:

مرکز الحجامۃ کلینک

20-A حیدر آباد کالونی، بالمقابل PSO پیٹرول پمپ

فرقانیہ مسجد نزد جیل چورنگی، نیو ایم اے جناح روڈ، کراچی

Email: hijamaclinic22@gmail.com • http://hijamaclinic.blogspot.com

Join us: www.facebook.com/HIJAMACLINICKARACHI

اھداء و انتساب

سیدالمرسلین رحمتہ للعالمین صاحب خلق العظیم وخاتم النبین الامام الانبیاء محمد ﷺ جو انسانیت کے لئے روحانی وجسمانی شفاء لے کر آئیں

اور انکے اصحاب رضوان اللہ اجمعین جنھوں نے دین کی سربلندی کے لیے قربانیاں دیں

اور اپنے والدین جنکی دعاؤں کی بدولت اللہ تعالی نے مجھے علوم دین حاصل کرنیکی توفیق دی

اور اپنے استاد ڈاکٹر امجد احسن علی جنھوں نے مجھے حجامۃ سکھایا و اپنی دعاؤں اور قیمتی و مفید مشوروں سے مجھے دین کے کام کرنے کا حوصلہ دیا۔

اظہار تشکر

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر و احسان ہے جس نے مجھے توفیق دی حجامۃ سیکھنے کی اور اس کے ذریعے لوگوں کے علاج کرنے کی۔

میں شکرگزار ہوں جناب ڈاکٹر امجد احسن علی صاحب اور شیخ محمد بن عبدالرحمٰن مالی دامت برکاتھم کا جن سے میں نے حجامۃ سیکھا اور اپنے تمام اساتذہ کرام کا جنھوں نے مجھے حجامۃ اور علم دین سکھایا۔

اسی طرح میں شکرگزار ہوں جناب سید عالم علی الھاشمی صاحب کا جنھوں نے اپنی قیمتی رائے سے مجھے مستفید کیا۔

ان تمام دوستوں اور اہل دین کا جو دین کی تبلیغ و اشاعت میں مصروف ہیں۔

اور ان تمام دوستوں کا جو حجامۃ کی سنت کو فروغ دے رہے ہیں۔

اور ان تمام لوگوں کا جنھوں نے اس کتاب کی تیاری اور نشر و اشاعت میں میرا ساتھ دیا۔

۲۵ رمضان ۱۴۳۱ ھجری النبوی

الحجامة (پچھنا لگانا)

من الطب النبوی ﷺ

سنت طریقہ علاج

قدیم طریقہ علاج جدید سہولتوں کے ساتھ

مولانا أبوعمر محمد شاکر نگدہ

hijamaclinic22@gmail.com

الحمدللہ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا شکر واحسان ہے جو ہر چیز وحال کا مالک وخالق ہے اور ہر چیز پر اسی کا قبضہ وقدرت ہے اور اس نے ہر چیز وحال کو بنایا اور اس طرح انسانوں کے اجسام کو مصور کیا اور ان کے لئے رزق کا انتظام کیا اور اس نے ان کے اجسام کو مختلف بیماریوں میں مبتلا کیا اور ہر بیماری کی دوا رکھی، اگر کوئی بیمار ہوتا ہے تو وہی شفاء دیتا ہے۔اور جس نے مجھے توفیق دی حجامۃ سیکھنے کی اور اس کے ذریعے لوگوں کے علاج کرنے کی۔

اور درود اور سلامتی ہو رسول اللہ ﷺ پر جو رحمۃ للعالمین وخاتم النبین الامام الانبیاء وسید المرسلین ہیں اور جو انسانیت کے لئے شفیق بن کر آئے اور انسانیت کے لئے روحانی و جسمانی شفاء لے کر آئیں۔

اور سلامتی ہو آپ ﷺ کے ساتھیوں پر اصحاب پر اور جنہوں نے ان کا راستہ اختیار کیا

روز قیامت تک۔

امابعد:

بے شک حجامۃ آپ ﷺ کی عظیم وصیت ہے، آپ نے حجامۃ سے علاج کرانے کی نصیحت کی اور بے شک حجامۃ کنز وخزانہ النبوی ﷺ میں سے ہے اور یہ آپ ﷺ کے معجزات میں سے ایک معجزہ ہے۔

حجامۃ لگوانا آپ ﷺ کی سنت ہے اور ایک بہترین علاج بھی، رسول اللہ ﷺ نے بذات خود حجامۃ لگوایا اور دوسروں کو اس کے لگوانے کی ترغیب بھی دی اور آپ ﷺ صحت اور تندرستی کے لئے حجامۃ کو بہت پسند فرماتے تھے۔

یہ تحفہ معراج بھی ہے جب رسول اللہ ﷺ معراج پر تشریف لے گئے تھے تو فرشتوں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ﷺ اپنی امت سے کہیں کہ وہ حجامۃ سے علاج کروائیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ حجامۃ کو لازم پکڑ لیں اور آپ ﷺ اپنی امت کو حجامۃ سے علاج کا حکم فرمائیں (الترمذی ۲۰۵۳،۲۰۵۴)۔

حجامۃ کوئی نیا علاج نہیں ہے بلکہ یہ ایک قدیم و مفید علاج ہے، آپ ﷺ کی بعثت سے بہت سالوں پہلے تقریبا دنیا کے ہر کونے پر موجود تھا، آپ ﷺ کی بعثت کے بعد پورے عالم عرب میں تیزی سے یہ رائج ہوا اور مزید اہمیت اختیار کر گیا، اس کے کوئی مضر

اثرات (Side Effects) نہیں ہے کیونکہ یہ حدیث وسنت النبوی ﷺ سے ثابت ہے۔اورعرب میں حجامۃ لگانے کا بہت رواج تھا اس کے ذریعے زیریلے مواداورزائدو فاسدخون نکالا جاتا تھا۔عرب ملکوں،مڈل ایسٹ اور جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں جیسے: سوریا،قطر،سعودیہ،مصر،جاپان،جرمنی،فن لینڈ،ملائیشیاء،انڈونیشیا،تھائی لینڈ،ویتنام، ایتھوپیا، منگولیا وغیرہ میں رائج ہے اور چین کا قومی علاج ہے وہاں پورے ملک میں ہزاروں سالوں سے اسی سے علاج کیا جاتا ہے ہاں مگر ہر زبان میں انکے مختلف نام ہیں ،یہ اب بھی امریکہ کینڈاا ور یورپ میں (آلٹر نیٹو میڈیسن Alter native Medicain) کے طور پر پڑھایا جاتا ہے۔الحمدللہ اب پاکستان میں بھی ڈاکٹر امجد احسن علی صاحب اورانکے شاگردوں کی محنت سے حجامۃ کوفروغ دیا جارہا ہے اور الحمد للہ ہمارا مقصدو ہدف ہے کہ ہم سنت النبوی ﷺ کے ذریعے انسانیت کا صحیح طور پر سستاو بہترین علاج کریں۔

حجامۃ (پچھنا لگوانا) HIJAMA:

حجامۃ عربی زبان کا لفظ ہے اردو میں اسکو پچھنا لگوانا،یا سینگی کھچوانا کہتے ہیں، لغت میں اس کے معنی پکڑنے کے ہیں پھر یہ فاسد خون پکڑ کر جسم سے نکالنے کے معنی میں استعمال ہونے لگا یعنی حجامۃ (پچھنا لگوانا) انسانی جسم میں سے فاسدخون کو نکالنا جو کہ بیماروں کا سبب ہوتا ہے اور یہ خون رگوں سے بھی نہیں نکلتا بلکہ جلد کے نواحی واطراف سے خون نکلتا ہے۔

حجامۃ کے ذریعے فاسدوزائد خون نکلتا ہے جس سے وائرس،ٹاکسن،فیبرن،ڈیڈ سیل ،

مختلف قسم کے جراثیم وزہریلے مواد، اور درد نکل جاتا ہے اور خون کی گردش دوبارہ اپنی قدرتی حالت پر جاتی ہے، ہم جتنی کوشش کرلیں عام طور پر حجامۃ لگوانے میں صحیح Normal خون نہیں نکلتا ہے اور اس کے لگوانے عمومی طور پر کمزوری بھی نہیں ہوتی ہے۔

طبی طور پر ہمارے خون میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی رہتی ہے خون کے خلیات Cells چند دنوں میں مردہ ہوجاتے ہیں اور جسم میں گردش کرتے رہتے ہیں۔اگر جگر (Liver) اور گردے (Kidnes) صحیح کام کررہے ہوں تو وہ اسکو جسم سے باہر نکال دیتے ہیں اور اگر فاسد خون حجامۃ کے ذریعے نکال دیا جائے تو جگر اور گردے پر اضافی بوجھ کم ہوجاتا ہے اور جسم میں نیا اور تازہ خون پیدا ہوتا ہے جس کے ذریعے انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے ،الحمد للہ اسکو لگوانے میں کوئی مضر اثرات (Side Effects) بھی نہیں ہے۔

تاریخ الحجامۃ History of Hijama:

حجامۃ مختلف قوموں میں ہزاروں سالوں سے معروف رہا لوگ اس کے ذریعے بہت سی بیماریوں کا علاج کرتے تھے، حجامۃ کی مختلف تصویریں وعلامات قدیم مصریوں کے دربار میں پائی جاتی تھیں وہ مختلف طریقوں سے علاج حجامۃ کرتے تھے بعض لوگ جانوروں کے سینگ کے ذریعے حجامۃ کرتے تھے اس کا نام علاج بالقرن (Horn Theropy) رکھا تھا اور رومی جرمنی اور یونانی لوگ شیشے کے گلاس اور پیالوں کے ذریعے علاج کرتے

تھے اور ہندوستان کے لوگ جونک کے کیڑے کے ذریعے علاج کرتے تھے اور آج کل حجامہ شیشوں (Glass Cups) و پلاسٹک (Plastic Cups) کے گلاس، ویکیم پمپ (Vacuum Pump)، الیکٹرک پمپ (Electric Pump)، عام ہوائی پمپ (Manual Pump) اور جدید آلات کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ صرف ایک بار استعمال (Disposiable Instrument) ہوتے ہیں۔

حجامہ کی اقسام kindis of Hijama:

حجامہ کی مختلف قسمیں ہیں

(۱) (الحجامۃ الجافۃ) ڈرائی خشک حجامہ (Dry cupping):

اس حجامہ میں جسم کے مختلف جگہوں پر جہاں درد ہو وہاں پر بغیر کسی کٹ کے حجامہ کیا جاتا ہے، یہ سنت میں نہیں ہے کیونکہ حدیث میں کٹ لگوانے کا ذکر ہے۔

(۲) مساج الحجامۃ (Massage & Moving Cupping):

اس حجامہ میں مریض کے جسم پر زیتون کا تیل لگا کر کپ کے ذریعے مختلف جگہوں پر بغیر کسی کٹ کے مساج کیا جاتا ہے۔

یہ دونوں قسموں میں کسی وقت یا دن کی کوئی قید نہیں ہے، ان دونوں قسموں سے بیماریوں میں عارضی فائدہ پہنچا تا ہے یہ دونوں قسمیں سنت میں شامل نہیں ہیں۔

(۳) (الحجامۃ الدمویۃ) حجامہ پچھنا لگوانا (Blood Cupping):

یہ سنت حجامہ ہے جو کہ حدیث النبوی ﷺ سے ثابت ہے اس حجامہ میں جسم کے مختلف

جگہوں وحصوں پر (جہاں ضرورت ہو) بلیڈ کے ذریعے کٹ لگا کر فاسد خون نکالا جاتا ہے۔اس میں ہر بیماری کا علاج ہے، یہ حجامۃ کسی ماہر تھراپسٹ، طبیب، و محتجم سے لگوانا چاہیے جس نے باقاعدہ اسکو سیکھا ہو اور اسکی مشق کسی ماہر استاد کی زیر نگرانی کی ہو۔

ان قسموں کے علاوہ آجکل اور بھی بہت سی حجامۃ کی صورتیں منظر عام ہو رہی ہیں جن میں سے (ہربل) جڑی بوٹیوں کے ذریعے (Herbal Cupping)، شعاعوں و لیزر کے ذریعے (Flash & Laser Cupping)، پانی و بخارات کے ذریعے (Water Cupping)، مقناطس کے ذریعے (Magnetic Cupping)، سوئی کے ذریعے (Needle Cupping (Accupuncture)) وغیرہ۔

سنت حجامۃ کی دو قسمیں:

(۱)العلاج:علاج کے لئے،(۲)الوقایۃ :پرہیز کے لئے

پرہیز کے لئے:

اس کو حجامۃ سنت کہتے ہیں اس کے افضل دن چاند کی 17، 19 اور 21 تاریخ ہے، احتیاط کے لئے صحت مند لوگ بھی کرا سکتے ہیں کیونکہ اسلامی طب وصحت اور طب نبوی ﷺ کا اگر بغور مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قدم پر انسان کو بیماری سے روکنے کی تدبیر کرنی چاہیئے نہ کہ انتظار میں رہا جائے کہ جب انسان بیمار ہو گا تو پھر علاج کرائیں گے کیونکہ احادیث میں آتا ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

علاج کے لئے:

اس کو بھی حجامۃ سنت کہتے ہیں جس وقت مریض کو اس کی ضرورت ہو، خواہ وہ ابتداء مہینہ ہو یا آخر مہینہ ہو اس سے نفع و فائدہ ہوگا۔ نقصان کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے علاج کے موقع پر اگر ضرورت ہو تو اس وقت ایمرجنسی کے طریقے اختیار کیے جائیں یعنی فوراً حجامۃ لگوائیں۔ جیسا کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ سے ثابت ہے کہ انھوں نے وقت و دن کا لحاظ کیے بغیر حجامۃ لگوایا ضرورت کے وقت پر۔

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ ہر اس موقع پر جب خون میں جوش ہو حجامۃ کراتے تھے، ضرورت میں نہ وقت اور نہ ساعت کسی چیز کا لحاظ نہیں کیا جائے گا حضرت امام احمد

بن حنبل رحمۃ اللہ کو کسی مرض میں اس کی ضرورت محسوس ہوئی تو آپ نے اپنی گدی کے دونوں جانب حجامۃ کرایا۔

حدیث النبوی ﷺ کی روشنی میں Hadiths:

(۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شفاء تین چیزوں میں مضمر (یقینی) ہے۔(۱) حجامۃ کے ذریعے کٹ لگوانے میں۔(۲) شہد کے استعمال میں۔(۳) آگ سے داغنے میں، تاہم میں اپنی امت کو آگ کے داغنے سے روکتا ہوں۔(البخاری فی الطب:۵۷۸۱،ابن ماجہ:۳۴۹۱)

(۲) حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دوا میں شفا موجود ہے تو حجامۃ کے ذریعے کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔(البخاری:۵۷۸۳، مسلم)

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دوا جس سے تم علاج کرو وہ حجامۃ لگوانا ہے۔(البخاری:۵۷۹۶، مسلم:۱۵۷۷، أحمد:۱۰۷/۳، المستدرک، البیھقی:۳۳۹،۳۳۷/۹)

ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: حجامۃ کروانا دواؤں سے بہتر

ہے تمہاری دواؤں میں سب سے بہترین دوا (علاج) حجامۃ ہے۔ (البخاری: ۵۷۳۱، ومسلم ۲۲۰۴، ۲۲۰۶)

(۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت مقنع رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم حجامۃ نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا، اس لئے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ حجامۃ لگوانے میں شفا ہے۔ (البخاری ۵۶۹۷، مسلم، أحمد ۳/۳۳۵، البیھقی، الحاکم)

(۵) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر رہوا انہوں نے آپ ﷺ کو کہا کہ آپ اپنی امت کو حجامۃ سے علاج کا حکم فرمائیں۔ (الترمذی :۲۰۵۲، الطبرانی، ابن ماجہ ۳۴۷۹، البزار، مشکوٰۃ المصابیح ج:۲)

(۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں: حجامۃ سے علاج کرنے والا کتنا ہی اچھا و عمدہ غلام ہے جو حجامۃ لگا کر فاسد خون نکالتا ہے جس سے کمر و پشت کو ہلکا کرتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات جب بھی کسی گروہ پر گزرتا وہ گروہ کہتا اے محمد: حجامۃ لگانا ضروری جانو اور اسے لازم پکڑو۔ (الترمذی: ۲۰۵۳)

(۷) حضرت سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس بنی فزارہ قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا، اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام حجامۃ لگا رہا تھا، پس حجام نے

بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے تعجب سے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، یہ حجامۃ ہے: یہ ان سب علاجوں سے بہتر ہے، جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔ (أحمد:۲۰۰۹۴، النسائی)

(۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو ان میں سے کسی میں خیر و بہتری ہے تو وہ حجامۃ لگوانا ہے۔ (أبوداؤد فی الطب ۳۴۷۶، ابن ماجہ)

(۹) حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سر مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامۃ لگوایا کرتے تھے اور فرماتے تھے جس شخص نے پچھنا کے ذریعے اپنا گندا خون نکلوا دیا تو اب اسے کوئی خدشہ نہیں، اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔ (أبوداؤد: ۳۵۸۹، ابن ماجہ: ۳۴۸۴)

یہ حدیث ایک بہت اہم نقطہ ثابت کرتی ہے کہ حجامۃ میں ہر اس مرض کا علاج ہے جس مرض کی دوا ابھی تک دریافت نہیں کی جا سکی۔

(۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی طریقہ علاج شفاء کا حامل ہے تو وہ صرف الحجامۃ ہے۔ (الحاکم)

(۱۱) حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم کسی مرض میں شفاء کے لئے کوئی عمل (علاج) کرانا چاہو تو وہ حجامۃ ہے۔

(۱۲) اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اے اللہ کے بندو! اپنی بیماریوں کا علاج کراؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے کوئی مرض ایسا پیدا نہیں کیا جس کا علاج نہ ہو صرف ایک مرض ایسا پیدا کیا ہے جس کا علاج نہیں ہے صرف ایک مرض یعنی مرض الموت (الترمذی: ۲۰۳۹، ابن ماجہ: ۳۴۳۶، الحاکم)

ایک راویت میں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارے امراض کا بہترین علاج الحجامۃ ہے، مزید فرمایا کہ یہ وہ طریقہ علاج ہے جسے بہترین لوگوں نے ہمیشہ اپنایا۔ (الحاکم، والمستدرک)

(۱۳) حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسی کوئی بیماری نہیں اتاری اور نہ ہی پیدا فرمائی جسکے لیے شفاء نازل نہ کی ہو یعنی اُس کی شفاء اور دوا (یعنی علاج) بھی ساتھ نازل فرمائی۔ (البخاری)

(۱۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بیماری کا علاج موجود ہے جب دوا کا استعمال بیماری کے مطابق کیا جاتا ہے تو حکم الٰہی کے طفیل شفاء ہو جاتی ہے۔ (مسلم: ۲۲۰۴، ابن ماجہ: ۳۴۳۹)

ان احادیث یہ اہم نقطہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج رکھا ہے کوئی بیماری لا علاج نہیں ہے لہذا ایسے کلمات کہنے سے گریز کریں کہ اسکا کوئی علاج نہیں ہے یا یہ لا علاج ہے وغیرہ۔

(۱۵) عبدالرحمٰن بن ابی النعم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ حجامۃ لگوا رہے تھے مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ ابوالحکم تم بھی حجامۃ لگوالو، میں نے کہا کہ

میں نے حجامۃ نہیں لگوایا، اس پر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور ﷺ نے یہ فرمایا کہ لوگوں کے طریقہ علاج میں حجامۃ لگوانا بہترین طریقہ علاج ہے۔(الحاکم)

(۱۶) حضرت سلمی رضی اللہ عنہا جو حضور اقدس ﷺ کی خادمہ تھیں کہتی ہیں کہ جب ہم میں سے کسی شخص نے حضور ﷺ سے دردِ سر کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے اُسے سر پر حجامۃ کرانے کا حکم فرمایا۔(أبوداؤد)

(۱۷) امام مالک رحمۃ اللہ نے اپنی تصنیف ''الموطاء'' میں لکھا ہے کہ: حضور اقدس ﷺ نے یوں ارشاد فرمایا: اگر کوئی علاج ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے وہ الحجامۃ ہے۔(موطاء امام مالک)

(۱۸) حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حجامۃ کرانا تمام علاج معالجوں سے بہتر ہے جو لوگ کرتے ہیں۔(المستدرک)

(۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری کسی بھی دوا (علاج) میں شفاء ہے تو صرف الحجامۃ ہے۔(الحاکم)

(۲۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گلے کے دونوں طرف اور مونڈھوں کے درمیان حجامۃ لگایا کرتے تھے۔(الترمذی:۲۹۵۲، أبوداؤد:۳۸۶۰)

حجامۃ کی سنت تاریخ Islamic Date's of Hijama:

حجامۃ اسلامی مہینے کی 19,17 اور 21 تاریخ میں لگوانا سنت ہے۔

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ چاند کی 17 تاریخ کو حجامۃ لگوائے تو ان تاریخوں میں یہ حجامۃ لگوانا ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔ (أبوداوٗد:۳۸۶۳،ابن ماجہ:۲۸۲۴،الحاکم)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس نے چاند کی 17،19،21 کو حجامۃ لگوایا تو وہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔(أبوداوٗد: ۳۸۶۱،الطبرانی،البیہقی)

(۳) ہجری مہینہ کی سترہویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ میں حجامۃ لگوانا پسند فرمایا ہے۔(الترمذی۲۰۵۲، ابن ماجہ۲۴۹)

(۴) ان تاریخوں میں حجامتہ لگوانے میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔(أبوداوٗد:۳۸۶۴

(۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جن میں تم حجامۃ لگواتے ہو۔قمری (اسلامی) مہینے کے 17،19،21 تاریخ کے دن ہیں۔(الترمذی۲۰۵۴،ابن ماجہ،الحاکم،البزار،شرح السنۃ)

(۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی گردن اور کندھے کے پچھلے حصے میں 17، 19، 21 تاریخ کو حجامۃ کراتے تھے۔(الترمذی:۲۰۵۱)

(۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جسے حجامۃ کروانا ہو وہ 17، 19، 21 چاند کی تاریخ کا انتظار کرے۔ (أبوداؤد: ۳۸۶۲، ابن ماجہ: ۳۴۸۶، البیہقی: ۹/۳۴۰)

مواضع الحجامة عند النبي ﷺ

Sunnah Points of Hijama

وہ جگہیں و مقامات جہاں پر حضور ﷺ نے خود حجامۃ لگوایا۔

(۱) الیافوخ: سر کے اوپر، (۲) الاخدعین: گردن کے دونوں جانب گدی پر، (۳) الکاہل: دو کندھوں (مونڈھوں) کے درمیان، (۴) الھامۃ: سامنے کی طرف سر پر (سجدے و پیشانی کی جگہ) (۵) جوزۃ القمحدوۃ، فاس الرأس: سر کی پشت پر درمیان میں، (۶) الورک: کولہے پر اور ران کے اوپر (۷) ظھر القدم: پیر و پاؤں پر۔

(۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین علاج حجامۃ (پچھنا لگانا) ہے رسول اللہ ﷺ نے سر میں پچھنے یعنی حجامۃ کرایا کیونکہ آپ ﷺ کے سر اقدس میں درد تھا۔ (البخاری، الترمذی، أبوداؤد: ۳۸۶۱، أحمد: ۲۱۰۲، ابن ماجہ)

(۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تین بار حجامۃ لگواتے، ایک بار مونڈھے پر، اور دو بار گردن کے پہلوی حصوں پر۔ (الترمذی، أبو داؤد: ۳۸۶۰، أحمد)

(۳) حضرت علی کرم اللہ وجھہ نے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام حجامۃ گردن و دو مونڈھوں

کے درمیان کا حکم لے کر نازل ہوئے۔(ابن ماجہ:۳۴۸۲)

(۴) رسول اللہ ﷺ سے خود حجامۃ لگوانا ثابت ہے چنانچہ آپ ﷺ نے گردن کی (پہلوی حصے) دونوں طرف میں، مونڈھوں کے درمیان، اور سر پر حجامۃ لگوایا۔(الترمذی:۲۰۵۲،أبوداوٗد:۳۸۵۹،أحمد:۱۹۲،ابن ماجہ:۳۴۸۳،الحاکم)

(۵) رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر کے اوپر کی طرف پر اور مونڈھوں کے درمیان پچھنے لگوائے تھے۔(أبوداوٗد:۳۸۰۶)

(۶) حدیث مرفوع میں ذکر ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم سر کی پشت میں درمیان پر حجامۃ لگاؤ اس میں پانچ بیماریوں سے نجات ملتی ہے اس میں سے ایک جذام بھی ہے۔(الطبرانی، جامع الصغیر للسیوطی)

(۷) جب حضور اقدس ﷺ کو زہر دیا گیا تو آپ ﷺ نے گردن اور مونڈھوں پر حجامۃ کرایا۔(الترمذی، أبوداوٗد، ابن ماجہ، سفر السعادت)

(۸) ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر کے درمیان میں مکہ کے راستے میں حجامۃ لگوایا جبکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔(البخاری: ۵۶۹۸، مسلم ۱۲۰۳)

(۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا جبکہ آپ محرم تھے یعنی احرام باندھے ہوئے تھے یہ حجامۃ آپ ﷺ نے دردسر کی بناء پر لگوایا تھا جس سے آپ متاثر تھے(البخاری فی الطب ۵۶۹۸، ابن ماجہ ۲۰۸۲)

(۱۰)حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضور ﷺ نے اپنے کولہے پر حجامہ لگوایا، اس لئے کہ کولہا موچ کھا گیا تھا۔(أبوداؤد:۳۸۶۳،۳۸۶۴، النسائی:۱۹۴۵)

(۱۱)حضوراکرم ﷺ نے تھکان کے باعث اپنی ران مبارک پر حجامہ کرایا۔(أبوداؤد، ابن ماجہ)

(۱۲)حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضوراکرم ﷺ نے درد کے باعث (پاؤں میں موچ آگئی تھی) احرام کی حالت میں اپنے پشت قدم پر حجامہ کرایا۔(الترمذی، أبوداؤد:۳۸۷۱، النسائی:۲۸۴۹، ابن ماجہ، ابن خزیمہ)

حجامہ سے جادو اور زہر کا اثر ختم ہونا:

جب آپ ﷺ پر یہودیوں نے جادو کیا تو اس وقت آپ ﷺ نے سرِ اقدس پر حجامہ کرایا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حجامہ کرانا جادو اور زہر کے لئے بھی مفید ہے اور یہ بات عقیدہ سے ہے۔

(۱)حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے دو کندھوں کے درمیان یعنی شانے پر تین بار حجامہ لگوایا اور اپنے اصحاب کو بھی اسکا حکم دیا چنانچہ ان لوگوں نے بھی حجامہ لگوایا مگر ان میں سے کچھ لوگ چل بسے۔(البخاری)

(۲)حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے دو کندھوں کے درمیان یعنی شانے پر تین بار حجامہ لگوایا اور اپنے اصحاب کو بھی اسکا حکم دیا چنانچہ ان لوگوں

نے بھی حجامہ لگوایا مگر ان میں سے کچھ لوگ چل بسے۔(البخاری)

(۳) حضرت عبدالرحمٰن بن أبی لیلی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر حجامہ لگوایا۔(ابن ماجہ)

(۴) ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے دو کندھوں کے درمیان یعنی شانے پر تین مرتبہ حجامہ لگوایا اس جان لیوا زہر آلود کھانے کی وجہ سے جسکو آپ ﷺ نے بکری کے گوشت سے کھایا تھا آپکو أبو ہند نے سینگی سے حجامہ لگایا (جو کہ انصار کے قبیلہ بنو بناضہ کے مولی تھے)۔(البخاری، مسلم)

(۵) رسول اللہ ﷺ کو یہودی عورت نے زہر دیا تو آپ ﷺ نے اس کے زہر کے اثر کے خاتمہ کے لئے حجامہ لگوایا۔(أبوداؤد:۴۵۱۰)

حجامہ کتنی عمر میں لگوا سکتے ہیں:

حجامہ ہر عمر میں لگوایا جاسکتا ہے، مگر معمر و زیادہ کمزور بوڑھے حضرات کو حجامہ لگاتے وقت احتیاط کرنا چاہیے۔

حجامہ کتنی بار لگوانا چاہیے:

سال میں کم از کم دو مرتبہ صحت مند جسم والے حضرات کو حجامہ لگوانا چاہیے کیونکہ خون نکلوانے والا انسان ہمیشہ تندرست رہتا ہے اور ہر بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر مریض ایک بار حجامہ سے ٹھیک نہ ہو تو تین سے سات دفعہ حجامہ کرنا چاہیے پندرہ دن یا مہینے کے وقفے سے طبیب و معالج کے تجربہ کے مطابق حجامہ کروائیں۔

روزے کی حالت میں آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا جبکہ آپ روزے کی حالت سے تھے۔(البخاری:۱۹۳۸،۱۹۳۹)

احرام کی حالت میں آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا:

(۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا جبکہ آپ محرم تھے یعنی احرام باندھے ہوئے تھے یہ حجامۃ آپ ﷺ نے دردسر کی بناء پر لگوایا تھا جس سے آپ متاثر تھے (البخاری فی الطب ۵۶۹۸،ابن ماجہ ۲۰۸۲)

(۲) حضورا کرم ﷺ نے دردوموچ کے باعث (پاؤں یا پشت میں موچ کی تکلیف کی بناء پر جو پیر تک پہنچی تھی) احرام کی حالت میں اپنے پشت قدم پر حجامۃ کرایا۔(النسائی، ابن خزیمہ)

(۳) رسول اللہ ﷺ نے حجامۃ لگوایا اور آپ ﷺ احرام میں تھے اپنے پشت پر یا پیر کی موچ کی تکلیف کی بناء پر جو پیر کو پہنچی تھی۔(النسائی:۱۹۴/۵۸)

(۴) ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے سر کے درمیان میں مکہ کے راستے میں حجامۃ لگوایا جبکہ آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔(البخاری: ۵۶۹۸،مسلم ۱۲۰۳)

عورتوں کا حجامۃ لگوانا:

عورتوں کو حجامۃ لگوانا جائز ہے، عورت اپنے محرم یا کسی دوسری عورت سے حجامۃ لگوائے، نا محرم سے حجامۃ صرف ضرورت کے تحت (ایمرجنسی کی حالت) میں لگوایا جاسکتا ہے جبکہ وہ نابالغ ہو۔ مرد عورت کو اور نامحرم عورت مرد کو حجامۃ نہ لگائے سوائے شرعی عذر کے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُم المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے حجامۃ لگوانے کی اجازت چاہی تو آپ نے اُبوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو حجامۃ لگائے (بقول راوی: اُبوطیبہ ان کے رضائی بھائی تھے یا وہ نابالغ تھے)۔ (اُحمد ۳۵۰/۳: ابن ماجہ: ۳۴۸۰)

حجامۃ لگانے پر اجرت:

حجامۃ لگانے کے فن کو تھراپسٹ، طبیب، و محتجم کسب معاش کے لیئے بھی اختیار کر سکتا ہے اور حجامۃ لگانے کی عوض اجرت لینا اور دینا جائز ہے یہ آپ ﷺ کے فعل و عمل سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے بھی صحابی کو اجرت کے طور پر دو صاع کے برابر اجناس طعام دی تھی (دو صاع 7 سیر کے برابر ہے)۔

اصحاب الرسول واہل العلم کے نزدیک جائز ہے عند الترمذی والشافعی قول الجمھور بالا جماع ہے۔

(۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کسی نے حجامۃ کرانے پر اجرت کا مسئلہ پوچھا کہ جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت اُبوطیبہ نے حضور ﷺ کے حجامۃ

کیا تو حضور ﷺ نے (اجرت ومعاوضہ کے طور پر) دو صاع کھجور مرحمت فرمائی۔(
ایک صاع = ۳ ۱/۲ سیر، ۲ صاع = ۷ سیر) (البخاری فی الطب: ۵۶۹۶، ۵۲۶۳،
مسلم: ۱۵۷۷، شمائل الترمذی)

(۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حجامۃ کرنے والے کو بلایا پس اس نے آپ ﷺ کو حجامۃ لگایا اور آپ ﷺ نے اس کو اجرت عطا کی۔(البخاری: ۵۲۷۸)

(۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حجامۃ لگوایا اور مجھے حکم دیا کہ میں حجامۃ لگانے والے کو اجرت عطا کرو۔(البخاری: ۵۶۸۶)

(۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مرتبہ حجامۃ کرایا اور مجھے اسکی اجرت ادا کرنے کا حکم دیا میں نے اس کو ادا کیا۔(الترمذی)

(۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حجامۃ لگوایا اور حجام کو اجرت دی۔(البخاری: ۵۶۹۱، ۵۷۱۳، مسلم: ۱۲۰۲)

حجامۃ کراتے وقت کی دعا Dua:

حجامۃ کرتے اور کراتے وقت آیت الکرسی اور درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے حجامۃ کراتے وقت آیت الکرسی پڑھی تو اس کو حجامۃ کرانے کا مکمل فائدہ حاصل ہوگا۔(ابن کثیر، جلد: ۱/۶۱۱)

ابن السنی اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ایک اور روایت میں ہے کہ حجامۃ کراتے وقت آیت الکرسی پڑھنا دو مرتبہ حجامۃ کرانے کے برابر ہے۔(ابن کثیر ۳۰۹/۱)

حجامۃ کے ذریعے سے نکلنے والے خون کا حکم:

حجامۃ کے ذریعے نکلنے والے خون کو دفن کرنا مسنون ہے رسول اللہ ﷺ نےحجامۃ کے ذریعے نکلنے والے فاسد خون کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

احتیاطی تدابیر Precautions:

حجامۃ سے پہلے جن چیزوں کا خیال رکھیں

Things toConsider before Hijama:

حجامۃ کروانے سے پہلے اپنی تمام بیماریوں کے بارے میں تھراپسٹ کو آگاہ کریں تاکہ وہ ان چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کا علاج کرے۔(خاص طور پر جادو، شوگر(Diabetes), کینسر(Cancer)،ہیموپیلیا(Hemophilia)، دل وجگر کے امراض والے مریض ضرور آگاہ کریں)۔

بہت زیادہ معمر و بوڑھے کمزور دبلے حضرات کو حجامۃ لگاتے وقت احتیاط کرنا چاہیے۔

خون کا عطیہ دینے والے تین یا چار دن بعد حجامۃ کروائیں۔

خون پتلا کرنیوالی ادویات(Asprin,WarfarinClopidogret)استعمال کرنیوالے ان ادویات کو روک لیں پھر حجامۃ کروائیں اور نشہ آور ادویات استعمال کرنے والے حضرات ان کو جب تک ترک نہ کریں حجامۃ نہ کروائیں۔اگر مریض کی حالت بے

ہوشی کی ہورہی ہوتو اسکے پاس سے حجامۃ کے آلات ہٹا دیں اور مریض کو شہد کا پانی یا میٹھا مشروب پلائیں۔

حجامۃ لگاتے وقت ضروری ہے کہ مریض خالی پیٹ ہو کھانے کے ۴ گھنٹے اور پینے کے ۲ گھنٹے بعد حجامۃ لگوایا جائے اسکا اہتمام کریں۔

عورتیں ایام الحیض والنفاس کی حالت میں اور حاملۃ عورت ابتدائی ۳ ماہ میں حجامۃ نہ لگوائیں، اور اسقاط کی مریضہ بھی حجامۃ نہ لگوائیں۔

نوٹ: خاص توجہ کی بات یہ ہے کہ حجامۃ کرنے کے لئے جو آلات استعمال کیے جائیں وہ ہر مریض کے ساتھ خاص ہو یعنی ڈسپوزبل آلات (Disposiable Instrument) استعمال کیے جائیں ایک مریض پر استعمال کرکے اسکو ضائع کر دیا جائے، یہ مریض و طبیب سب کے لیئے بہتر ہے۔

حجامۃ کے بعد ان چیزوں کا اہتمام کریں After Hijama things to do:

سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں شکرانے و شفاء کی نیت سے دو رکعات نفل پڑھ لیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت ﷺ ادا کرنے کی توفیق دی۔صدقہ دینے کا اہتمام کریں کیونکہ صدقہ بلاؤں کو ٹالتا ہے۔

حجامۃ لگانے کے ۱۰ سے ۱۵ منٹ بعد غسل کرلیں یہ مستحب ہے غسل گرم پانی سے کرکے آخر میں پاؤں ٹھنڈے پانی سے دھویا کریں۔حجامۃ والی جگہ پر شہد اور زیتون کا تیل لگائیں۔علاج کی ہوئی جگہ پر ۲۴ گھنٹے تک صابن اور شامپو نہ لگائیں اور اپنے جسم کو

ائیر کنڈیشن اور ٹھنڈی ہوا سے محفوظ رکھیں۔ اگر تھکاوٹ یا نیند محسوس ہو تو آرام کریں۔

کھانا حجامۃ لگنے کے ۲ گھنٹے بعد کھائیں (پہلے غسل کرلیں موسم وصحت کو مدنظر رکھتے ہوئے)۔

تمباکونوشی (Smoking) اور جماع (Marital Relation) سے ۷ دن تک پرہیز کریں۔

عمومی پرہیز Prevention:

تمام بادی (Gastric)، ثقیل (Heavy &Oily)، ترش، وٹھنڈی اشیاء (Cold) اور برف والے ٹھنڈے مشروبات سے ۷ دن تک پرہیز کریں۔

چاول (Rice)، گوشت (Meat)، کولڈ ڈرنگ (Cold &Fizzy Drink) سے مکمل پرہیز کریں۔

مفید غذائیں Useful Meal:

لوکی، تورئی، مونگ کی دال، بکرے کا گوشت، دیسی مرغی ، بکرے ومرغی کی یخنی، چقندر، زیرہ، پودینے کی چٹنی کھانے کے ساتھ، تازہ پھل اور سبزیاں، بادام، انجیر، کشمش۔

ناشتہ میں جو کا دلیہ دودھ میں پکا کر شہد ڈال کر کھائیں

منافع وفوائد الحجامة Benefit from Hijama:

عمل کا دارومدار نیت پر ہے کیونکہ حجامۃ سنت وشرعی علاج ہے جسکو طب نبوی ﷺ سے علاج کروانا مقصود ہو اسے چاہیے کہ اولاً اپنا اعتقاد مضبوط و درست کرے سنت پر کامل وپختہ یقین کرے شک وشبہ نہ کرے کیونکہ طب نبوی ﷺ یقینی ہے جوکہ وحی کی بنیاد پر ہے اسکا مصدر وحی الٰہی وقلب نبوت وکمال عقل ہے باقی طب ظنی وتجرباتی ہے بھلا دنیاوی تجربہ (ظنی) اور نبی ﷺ کا فرمان (یقینی) کیسے برابر ہوسکتا ہے، اگر صدق نیت اخلاص عمل کے ساتھ طب نبوی ﷺ سے علاج کرایا جائے تو اسکے ذریعے شفاء پانا یقین کا حامل ہے۔

ہمارے تجربے اور مشاہدے سے بعض حیرت انگیز نتائج سامنے آئیں ہیں کیونکہ یہ سنت علاج ہے اس میں بیماریوں سے روک ہے طبیعت میں نشاط آجاتا ہے ہر علاج میں ایک معروف وخاص بات ہوتی ہے اسی طرح حجامۃ کے ذریعے بھی بعض مریضوں کو مکمل فائدہ ہوتا ہے اور بعض کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعض کو عارضی بھی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ شفا تو حق سبحانہ وتقدس ہی دیتے ہیں جوکہ بیماری وشفا کے مالک وخالق ہیں اس میں اللہ تعالی نے روحانی وجسمانی دونوں بیماریوں سے شفا رکھی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مرض کا ایک علاج ہے اور جب اس مرض کا صحیح علاج کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسے شفاء ملتی ہے۔ (یعنی کہ کسی مرض سے شفاء کا انحصار اللہ کے حکم اور اس کی مرضی پر منحصر

ہے)۔(مسلم)

حجامۃ جسم کے مختلف حصوں پر لگایا جاتا ہے بعض مقامات پر لگانا اعصاب کے لئے مفید ہے اور بعض جگھوں پر توانائی اور قوت مدافعت بڑھانے کے لئے اور بعض مقامات دماغی مراکز کو فعال بنانے کے لئے اور بعض خون کی تحلیل کے لئے لگایا جاتا ہے۔

حجامۃ کرانے کی ضرورت اس بناء پر ہوتی ہے کہ زیادہ تر امراض فساد خون کی وجہ سے ہو تے ہیں، جو دموی امراض (خونی امراض) کہلاتے ہیں اس کا سب سے بڑا علاج صرف خون نکلوانا ہی ہے۔ حجامۃ اس مقصد کیلئے بہت اہم ہے کہ اس میں خون نواحی واطراف جلد سے نکلتا ہے چنانچہ اطباء کا اس بات پر اشکال ہے کہ گرم آب وہوا میں رہنے والوں کا خون رقیق پتلا ہوتا ہے اس لیے ان کا فصد الگوانے سے زیادہ حجامۃ کرانا مفید ہے۔(مظاہر حق ۴/۲۵۴)

اطباء کی متفقہ رائے ہے کہ ٹھوڑی کے نیچے حجامۃ کرانے سے چہرے، گلے اور دانتوں کے درد کو آرام ہوتا ہے، سر اور ہتھیلیوں کو سکون ملتا ہے، ایڑی پر حجامۃ کرانے سے ران اور پنڈلیوں کو آرام ہوتا ہے اور خارش دور ہوتی ہے، سینے کے نیچے حجامۃ کرانے سے پھوڑے، پھنسی، دمل، خارش، نقرس، بواسیر اور کند ذہنی کو افاقہ ہوتا ہے۔(الطب النبوی ﷺ)

شرعۃ الاسلام میں ہے کہ سر سے خون نکلنے سے ان سات امراض میں شفا ہے: جنون، جذام، برص، اونگھ، دانتوں کا درد، آنکھوں کا غبار اور سر کا درد، دردِ شقیقہ اور سستی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حجامۃ کرانے سے عقل بڑھتی ہے اور قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ، باب فی الطب المستدرک، الحاکم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ حجامۃ سے نگاہ تیز اور پیٹھ ہلکی ہوتی ہے۔ (المستدرک، الحاکم)

آپ ﷺ نے اپنے دو کندھوں کے درمیان یعنی شانے پر حجامۃ لگوایا کیونکہ یہ ان مقامات سے ہے جن کا تعلق براہ راست دل سے ہے۔ آپ ﷺ کو ابو ہند رضی اللہ عنہ نے حجامۃ لگایا تھا جو کہ انصار کے قبیلے بنو بناضہ کے ایک مولی تھے۔ آپ ﷺ کو ابو طیبہ رضی اللہ عنہ نے بھی حجامۃ لگایا تھا (البخاری، مسلم)

حضور اقدس ﷺ نے جنون، جذام، برص اور مرگی کا علاج حجامۃ تجویز فرمایا۔

ایک حدیث میں ہے کہ درمیان سر پر حجامۃ لگوانے سے پانچ بیماریوں سے نجات ملتی ہے اس میں سے ایک جذام بھی ہے۔ (الطبرانی، جامع الصغیر للسیوطی)

بخار (جاڑہ) میں ہاتھ پاؤں کھردرے، موٹے کپڑے سے مالش کرنا اور اس سے زیادہ فائدہ سینگیاں کھچوانا یعنی الحجامۃ کرانا ہے، اس سے طاقت میں اضافہ ہوتا ہے۔ (بہشتی زیور)

بدن کے سن ہو جانے کی صورت میں خون نکلوانا یعنی (حجامۃ) علاج ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ تم گدی کی ہڈی کے ابھار پر پچھنا لگواؤ اس لیے کہ اس میں

۷۲(72) بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔(الطبرانی:۳۰۶۷، المجمع للھیثمی:۸۳۳۹)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے تین غلام تھے جو حجامۃ کا کام جانتے تھے اور میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے سنا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: عمدہ غلام حجامۃ لگانے والا ہے جو حجامۃ لگا کر خون نکالتا ہے جس سے ریڑھ و پشت کی گرانی جاتی رہتی ہے اور نگاہوں کو روشنی بخشتا ہے۔(الترمذی:۲۰۵۴، ابن ماجہ:۳۴۷۸)

حجامۃ بدن کے سطحی حصے کو صاف بناتا ہے، حجامۃ خون صاف کرتا ہے اور خون کی گردش BloodCirculation Activation کو بہتر کرتا ہے اور حرام مغز Medulla کو فعال بناتا ہے، شریانوں پر اچھا اثر پڑتا ہے، پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرتا ہے۔نشاط پیدا کرتا ہے، تھکاوٹ Fatigue، سستی و کاہلی ختم ہوتی ہے، کثرت نیند کی بیماری Excessive Sleepness ختم کرتا ہے اور نیند نہ آنے کی بیماری Insomnia کے لئے مفید ہے،

ڈپریشن Depression و ٹینشن Tension و نفسیاتی بیماری کو دور کرتا ہے،

آدھا سر کا درد (شقیقہ Migraine) کے لئے بہت مفید ہے خاص طور پر ہر قسم کے سر درد کے لئے فائدہ مند ہے۔

دل کے غلاف (Pericalrdits) اور ورم گردہ (Nephritis) میں مفید ہے،

دل کے امراض Heart Diseases، ناف کا ہرنیا Umbilical Hernia

گردے کا درد اور پتھری kidney Conditions & Stones، جگر کی بیماریاں Liver Problems، یرقان Jaundice، ہیپاٹائیٹس Hepatitis A,B,C,D غدود کی بیماریاں Prostate,

شوگر کا بڑھنا Diabetes mellitus اور کم ہونا Hypoglycemia۔

قبض Constipation کو دور کرتا ہے، زہر خورانی Food Poisoning، بواسیر Haemorrhoids، مردوں اور عورتوں کی پوشیدہ امراض میں بہت فائدہ مند ہے۔

بلڈ پریشر BloodPressure، کولیسٹرول Cholesterol، یورک ایسڈ Uric Acid، اور موٹاپے Obesity کو کنٹرول کرتا ہے۔

کمر درد Backpain، گردن Neck، کندھوں Shoulder، ایڑی Heel، ہڈیوں Bones، جوڑوں Joints، رانوں Thigh، گھٹنوں Knee کا درد، عرق النساء Sciatica، نقرس اور گھٹیا Gout کے لئے مفید ہے۔

دانت Teeth، آنکھ Eyes، کان Middle Ear، گلے کی بیماریوں Tonsils، بہراپن Deafness کو دور کرتا ہے۔

دنبل (Boil(Furuncless، مہاسوں Pimples، خارش Eczema، سوریاسیز Psoriasis، الرجی Allergy کو دور کرتا ہے، برص Vitiliogo کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔

سائینوسائیٹس Sinusitis، سینہ Chest، دمہ Asthema اور پھیپھڑوں کے

امراض، انجائنا، نمونیہ TB، کھانسی Cough، نزلہ، فلو Flu، انفلوائنزا Influenza کے لئے مفید ہے۔

فالج Stroke، مرگی Epilepsy، گنجا پن Alopecia کے لئے مفید ہے اور جادو Magic کا بھی اس میں مؤثر علاج ہے۔

اس میں سوائے مرض الموت کے ہر بیماری کا علاج ہے اس میں روحانی وجسمانی دونوں بیماریوں سے شفا ہے۔

لیبارٹری رپورٹ سے ثابت ہے کہ حجامۃ کرنے سے نکلنے والا فاسد خون اور فاسد مادہ ہیں جس میں وائرس، ٹاکسن، فیبرن، ڈیڈ سیل، اور مختلف قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔

مولانا أبو عمر محمد شاکر نگدہ

ماہر الحجامۃ

مرکز الحجامۃ (کلینک) کراچی

رابطہ: 0300-2433053

MEMBER OF TIBB-E-NABAWI

ICTA, ICTS, BCS, CMA, PBCO

المراجع

کتب **مؤلف** **ناشر**

تفسیر القرآن لابن کثیر-------ابن کثیر------------دارالکتب، بیروت

کتب الستہ للاحادیث-----ائمہ الاحادیث---------دارالسلام، ریاض

الطب النبوی-------------ابن قیم الجوزیہ-------------دارالمعرفۃ، مصر

الجامع لأحکام الحجامۃ-------رزق بن عبدالعزیز-------دارالغد الجدید، مصر

الحجامۃ شفاء لکل داء---------أبوالمند رسامی----------دارالغد الجدید، مصر

الحجامۃ علاج النبوی---------مصطفیٰ محمد امام---------دارالقرآن، القاهرة

اسرار العلاج بالحجامۃ-------أبوالفداء محمد عزت-----مکتبۃ اولاد الشیخ للتراث

الحجامۃ----------دکتور أحمد رزق شرف-------مکتبۃ اولاد الشیخ للتراث

معجزات الشفاء بالحجامۃ----دکتور أیمن الحسینی-----------مکتبۃ القرآن، القاهرة

الحجامۃ (علاج بھی۔سنت بھی)--دکتور أمجد احسن علی----مکتبۃ البشری کراچی